كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ

رسول اللہ ﷺ کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

29 سوالات کے جوابات پر مشتمل

تجلیاتِ علمی

فی ردّ نظریاتِ سلوی

حصہ دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر

مکتبہ مخدومیہ

(دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد دیول

تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

کُنْتُ أَوَّلَ النَّبِیِّیْنَ فِی الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِی الْبَعْثِ (الطبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

29 سوالات کے جوابات

پر مشتمل

تجلیات علمی فی رد نظریات سلوی

جلد دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد بیول تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی

0300-9120291

نام کتاب.................. تجلیات علمی فی رد تحقیقات سلوی حصہ دوم

تصنیف: .... مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

اشاعت 2012ء

تعداد.................. 1100

قیمت.................. -/100روپے

مطبع.................. مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی

☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

(۱) جامعہ مخدومیہ۔ (دربار شریف سوئیں حافظاں) نزد بیول تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی۔
0300-9120291

(۲) جامعہ اسلامیہ سلطانیہ۔ مرکزی جامع مسجد منگلا کالونی واپڈا۔
0300-5160237

(۳) شاہد برادرز۔ برال منگلا کینٹ۔ 0344-5820132, 0544-639024

(۴) جامعہ قادریہ۔ نزد پیپسی کولا سمندری روڈ فیصل آباد۔ 0300-7614891

(۵) قریشی ہاؤس۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 0300-4186575

(۶) محمد وسیم اکرم نقشبندی بریلوی, گوجرخان 0301-5738038

گستاخی نہیں تو نبی مکرم ﷺ عالم اجسام میں پہلے ولائت عظمیٰ اور غوثیت کبریٰ کے مقام پر فائز ہوں اور بعد میں نبوت عظمیٰ اور رسالت کبریٰ کے مقام پر فائز ہوگئے ہوں اس میں بے ادبی کیونکر لازم آئیگی ؟۔

کیا دوسرے پیغمبران کرام علیہم السلام کی بے ادبی اور گستاخی جائز ہے صرف نبی محتشم ﷺ کی بے ادبی جائز نہیں؟ العیاذ باللہ

الجواب بعون اللہ جل جلالہ وبکرم رسول اللہ ﷺ :۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا قرب قیامت نزول اور ختم نبوت مصطفےٰ ﷺ میں کوئی تعارض نہیں قادیانی سلوی اور نانوتوی چکر نہیں چل سکتا

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سیدنا الیاس علیہ السلام سیدنا خضر علیہ السلام کی شریعتیں منسوخ تو یقیناً ہوگئیں۔ مگر انکی نبوتیں منسوخ ہونے کا قول کس نے کیا ہے؟ یہ محض سلوی اختراع ہے۔ ان تینوں حضرات کی نبوتیں بدستور قائم ہیں۔ کسی بھی پیغمبر کی نبوت کبھی منسوخ نہیں ہوتی۔ اور ان کی نبوتوں میں ولائت یقیناً موجود ہے۔ کیونکہ کل نبی ولی لہذا علامہ سلوی سے یہاں سوال کی بنا ہی نہیں بن سکی۔ اس لئے جناب سلوی صاحب! ہاتھ ہوگیا دلیل سے خالی اور چلو سلانوالی۔

سوال نمبر 19 : مرزائی لوگ حضرت عیسیٰ کی تشریف آوری کو حضور اکرم ﷺ کے بعد بھی نبوت کے جاری رہنے کی دلیل بناتے ہیں۔ جس کے جواب میں اہل سنت بالخصوص اور اہل اسلام بالعموم یہ کہتے ہیں کہ خاتم النبیین کا معنی ہے۔

اخر من نبی و عیسیٰ ممن نبی قبله

کہ آپ کو آخر میں نبی بنایا گیا جبکہ عیسیٰ علیہ السلام آپ سے پہلے نبی بنائے گئے تھے اسی طرح اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے فرمایا

جب سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت ملی کسی کو نبوت نہیں ملی (ختم نبوت ص 56)

اور حقیقت کسی صاحب سے مخفی نہیں کہ آپ کا یہ ارشاد اگر عالم ارواح کے لحاظ سے ہو تو دوسرے تمام انبیاء علیہم السلام کی نبوت کا انکار لازم آئیگا۔ اور اعلیٰ حضرت کے متعلق ایسا تصور بھی کون کرسکتا ہے کہ وہ دوسرے انبیاء کی عالم اجسام والی نبوت کا انکار کردیں۔

تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اگر عالم ارواح میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپ سے پہلے نبی بنائے گئے تھے تو اول انبیاء اور مبدأ نبوت نہ رہیں گے جو سراسر باطل اور نا قابل قبول ہے اور اگر عالم اجسام کے لحاظ سے وہ آپ سے پہلے نبی بنائے گئے تو آپ کی عالم اجسام والی نبوت، عالم ارواح والی نبوت کا تسلسل نہ رہی بلکہ الگ نبوت ہوگئی اور وہ الگ، بصورت دیگر مرزائیوں کی دلیل کا جواب ہی ناممکن ہو جائے گا۔

الجواب بعون اللہ جل جلالہ وبکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:۔

ختم نبوت اور نزول عیسیٰ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نزول عیسیٰ وصف خاتم النبیین کے خلاف ہے اس اعتراض کا جواب شرح عقائد میں دیا گیا ہے سوال وجواب ملاحظہ کریں

فان قیل قد ورد فی الحدیث نزول عیسیٰ علیه السلام بعده

قلنا نعم لکنه یتابع محمدا صلی اللہ علیہ وسلم لان شریعته قد نسخت ولا یکون الیه

الوحی ونصب الاحکام بل یکون خلیفه رسول اللہ

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا نزول بحیثیت تابع محمد ﷺ بحیثیت خلیفہ رسول ہوگا نہ وہ اپنی نبوت کا دعویٰ کریں گے اور نہ اس کا اظہار کریں گے۔

مرزا غلام احمد قادیانی دجال نے نبوت کا دعویٰ کیا

آقا کریم ﷺ نے پہلے پیشین گوئی کی ہوئی ہے کہ میرے بعد تیس کذاب دجال ہونگے سب اس گمان میں ہونگے کہ وہ نبی ہیں وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ (سنن ابی داؤد)

لہذا سلوی صاحب! مرزائیوں کو جواب مل گیا البتہ آپ کو شائد جواب نہ ملے کیونکہ آپ اقرار کے بعد منکر ہوئے ہیں۔

علامہ سلوی کو اہل سنت کی طرف سے مرزائیوں کو مذکورہ بالا جواب دینا چاہیئے اور دوسرے جواب کو پہلے خود سمجھنا چاہیئے اور اگر سمجھ نہ آئے تو اصلی اہل سنت علماء کی طرف رجوع کرنا چاہیئے انشاء اللہ اہل عشق اہل درد اس کا مفہوم بھی علامہ سلوی پر واضح فرمادیں گے

علامہ بیضاوی نے بھی نزول عیسیٰ علیہ السلام اور ختم نبوت کے تحفظ کے حوالے حقیقی اہلسنت کی طرف سے جواب دیا ہے علامہ سلوی اور ان کے ہمنوا ملاحظہ کریں

ولا يقدح فيه نزول عيسى بعده لأنه إذا نزل كان على دينه، مع أن المراد منه أنه آخر من نبيء

اہلسنت کی کس کتاب میں یہ جواب مذکور ہے شرح عقائد کا جواب بندہ نے پیش کردیا حکیم ترمذی نے بھی ختم الاولیاء میں یہی جواب دیا ہے۔ امام احمد رضا کی عبارت کا مطلب و مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا جب سے ظہور قدسی ہوا اس کے بعد خداوند عالم نے کسی کو

نبوت عطا نہیں فرمائی کیونکہ باب نبوت بند ہو گیا۔

حدیث پاک انا خاتم النبیین لا نبی بعدی کا معنی یہ ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی تشریع نہیں آئیگا جو تحلیل و تحریم کے متعلق کوئی جدید شریعت بجز شریعت محمدی ﷺ کے لائے۔

پس اس معنی کے متعلق احادیث رسول اللہ ﷺ میں ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نزول کے وقت آنحضرت کی شریعت کیمطابق حکم کریں گے۔اور ہمارے نبی کے تابع رہیں گے

(درۃ الدرانی علی ردۃ القادیانی صفحہ 271)

امام احمد رضا جزا اللہ عدوہ باباء ہ ختم النبوۃ صفحہ 59 پر فرماتے ہیں

''بعد طلوع آفتاب عالمتاب خاتمیت صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلی آلہ الکرام جو کسی کے لئے ادعائے نبوت کرے دجال کذاب مستحق لعنت وعذاب ہے''۔اعلی حضرت مزید فرماتے ہیں''خود حضرت عزت عزت عزتہ سے ارشادات جانفزا ودلنواز آ رہے ہیں کہ۔محمد ہی اوّل وآخر ہے''(فتاوی رضویہ ج 15 ص 715)

لہذا جب آفتاب عالمتاب ابھی طلوع نہ ہوا یعنی پردے میں تھا انبیاء کرام نے خلفاء اور نواب کی حیثیت میں اپنی نبوتیں چمکائیں اپنی شریعتوں سے دنیا کو فیضیاب فرمایا جب آفتاب عالمتاب طلوع ہو گیا تو اب وہ پردہ میں چلے گئے۔سب کی شریعتیں منسوخ ہو گئیں کسی نے آپ کے بعد نبوت کا دعوٰی نہ کیا سوا 30 دجال کذاب لوگوں کے۔

لہذا آقا کریم ﷺ اول الانبیاء بھی ہیں اور آخر الانبیاء بھی ہیں۔

آپ ﷺ کی قبل ولادت وقبل اربعین والی نبوت اور بعد الاربعین والی نبوت میں فرق

صرف ظاہر و باطن کا ہے جس طرح سورج باطن میں ستاروں اور چاند کو چمک دیتا ہے۔
جب ظاہر ہو جائے اب کسی کی روشنی کی حاجت ہی نہیں رہتی۔

سوال نمبر 20: جن صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین، تبع تابعین، مفسرین، محدثین اور اولیاء کاملین نے آنحضور ﷺ کے چالیس سال عمر شریف ہو جانے کے بعد نبی بنائے جانے کا قول کیا ہے۔

اور یہ عقیدہ ونظریہ اپنایا ہے ان کے متعلق حکم شرعی کیا ہے؟

ان میں سے بعض نے بطور تقیہ اور خوف خلق، نبوت کے چھپانے اور تبلیغ احکام سے اجتناب واحتراز کو زندیقیت قرار دیا ہے جیسے حضور مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ

اور بعض نے اس نظریہ اور عندیہ کو بے عقلی اور نادانی قرار دیا ہے جیسے شارح مواقف میر سید رحمہ اللہ تعالیٰ

اور بعض نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان واظہار نبوت سے روکنے والے مفروضہ کو نبی مکرم ﷺ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے استہزاء اور مذاق قرار دیا ہے (نعوذ باللہ)

اور نبی مکرم ﷺ کے خود بخود تبلیغ احکام اور اعلان توحید و رسالت سے رکے رہنے کو فرض کا ترک اور معصومیت کی نفی قرار دیا ہے جیسے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

تو ایسے اکابرین ملت اور اسلاف کرام کے بارے کیا فتویٰ ہے؟

کیا ان کو اس فتویٰ کا ہدف بنایا جائیگا؟ جس کا ہدف محمد اشرف سیالوی کو بنایا جا رہا ہے یا ان کو معاف کر دیا جائے گا بلکہ حسب سابق امام اور مقتداء تسلیم کیا جائیگا اِنْ هِیَ اِلَّا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی